ڈکار کے ساتھ آنے والے پانی کا حکم

مجیب: مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری

فتوی نمبر: Nor-12096

تاریخ اجراء: 07 رمضان المبارک 1443ھ / 09 اپریل 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ دورانِ روزہ، ڈکار کے ساتھ منہ میں آنے والا پانی کیا نجس ہے؟ نیز اس پانی کو حلق سے اتار لینے سے کیا روزہ ٹوٹ جائے گا؟؟ رہنمائی فرمادیں۔ سائل: راؤ محمد شہزاد خان (خانیوال)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

ڈکار کے ساتھ منہ میں آنے والا یہ پانی نجس نہیں، نیز اس پانی کو حلق سے اتار لینے سے روزہ بھی نہیں ٹوٹے گا۔

جیسا کہ فقہائے کرام کی تصریحات کے مطابق روزے کی حالت میں منہ بھر سے کم قے آئے، اور واپس حلق میں چلی جائے تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

چنانچہ ردالمحتار میں ہے: "اذا کان اقل من ملء الفم وعاد او شیئ منه قدر الحمصة لم یفطر اجماعاً" یعنی جب قے منہ بھر سے کم ہو اور لوٹ جائے یا اس میں سے چنے کی مقدار واپس لوٹ جائے، تو بالاتفاق اس سے روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ (ردالمحتار، کتاب الصوم، ج 03، ص 450، مطبوعہ کوئٹہ)

سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ سے سوال ہوا کہ "اگر کوئی شخص اتنا زیادہ کھالے کہ صبح کو اُسے کھٹّی ڈکاریں آئیں تو روزہ ہُوا یا نہیں؟" آپ علیہ الرحمہ اس کے جواب میں فرماتے ہیں: **"کھٹی ڈکار سے روزہ نہیں جاتا۔"** (فتاوی رضویہ، ج 10، ص 486، رضا فاؤنڈیشن، لاہور، ملخصاً)

بہارِ شریعت میں ہے: "(قے) اگر منہ بھر نہ ہو تو روزہ نہ گیا، اگرچہ لوٹ گئی یا اُس نے خود لوٹائی۔" (بہار شریعت ج 01، ص 988، مکتبۃ المدینہ، کراچی، ملخصاً)

تھوڑی قے جو منہ بھر نہ ہو وہ نجس نہیں۔ چنانچہ ردالمحتار مع الدر المختار میں ہے:”(**قیئ قلیل۔۔۔لیس بنجس**) ای لا یعرض لہ وصف النجاسۃ بسبب خروجہ“ ترجمہ:”تھوڑی قے جو منہ بھر نہ ہو وہ نجس نہیں یعنی اس قے کے نکلنے کے سبب نجاست کا وصف اسے لاحق نہیں ہوتا۔“(ردالمحتار مع الدرالمختار، کتاب الطھارۃ، ج01، ص294، مطبوعہ کوئٹہ، ملتقطاً وملخصاً)

بہارِ شریعت میں ہے:”تھوڑی قے کہ منہ بھر نہ ہو پاک ہے۔“ (بہارشریعت، ج01، ص309، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net